© rasailojaraid.com

سے ہٹ کر انسان ہونے کے ناتے شان اور عظمت سے اکیسویں صدی میں داخل ہونا ہوگا۔

وزیر مذہبی امور کے بیانات میں تضاد ہے۔۔۔ جارج فیلکس

پاکستان یونائیٹڈ کرسچن آرگنائزیشن [لندن] کے صدر جارج فیلکس نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر مذہبی واقلیتی امور [حکومت پاکستان] کے بعض بیانات میں اقلیتوں کے حوالے سے اس قدر تضاد ہے کہ حکومت کی پالیسی کے بارے میں خواہ مخواہ شکوک وشبہات پیدا ہوتے ہیں۔ جارج فیلکس پاکستان کے یومِ استقلال کے موقع پر مانچسٹر میں اپنی تنظیم کی طرف سے ایک دعائیہ تقریب کے بعد غیر رسمی بات چیت کر رہے تھے۔ اس تقریب میں مانچسٹر اور دوسرے کئی شہروں کے مسیحیوں نے شرکت کی اور اس میں پاکستان کی سربلندی، ترقی اور خوشحالی کی دعا مانگی گئی۔ جارج فیلکس نے بتایا کہ حال ہی میں گوجرانوالہ میں ایک اجتماع میں وزیر مذہبی امور راجہ ظفر الحق نے اعلان کیا تھا کہ توہین رسالت کے قانون کے تحت مقدمات کی ایف۔آئی۔آر درج کرنے کا طریقہ کار تبدیل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس بارے میں ایک سمری تیار کر لی گئی ہے جو وزیر اعظم کی منظوری کے لیے بھیج دی گئی ہے۔ فیلکس نے کہا کہ اس کے چند روز بعد مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کے ایک اجلاس میں راجہ ظفر الحق نے کہا کہ اس قانون میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کسی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے، نہ کوئی سمری ہی وزیر اعظم کی منظوری کے لیے بھیجی گئی ہے۔ اس کے علاوہ وزیر موصوف نے ''عالمی انسانی حقوق کمیشن'' کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو بھرپور آزادی حاصل ہے اور ان کے خلاف کوئی کیس درج نہیں۔ حالانکہ یہ بات ایک واضح حقیقت ہے کہ متعدد مسیحیوں کو پاکستان کے مختلف مقامات پر مقدمات میں ملوث کر کے جیل خانوں میں بند رکھا گیا ہے۔ جارج فیلکس نے شریعت کورٹ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے چیف جسٹس محمدی کے ایک بیان کا حوالہ دیا کہ پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں نہیں آیا، بلکہ اسلام قیام پاکستان میں محض ایک فیکٹر تھا۔ اس نظریے کی مخالفت سابق چیف جسٹس نسیم حسن شاہ نے کی اور اُنہوں نے کہا کہ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں نہیں آیا تو وہ غلطی پر ہے۔ جارج فیلکس نے کہا کہ سیالکوٹ کے ایک شاعر نے "پاکستان کا مطلب کیا۔ لا الہ الا اللہ" کا نعرہ لگایا، مگر جب کراچی میں آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ہوا تو قائداعظم نے صاف طور پر کہا کہ یہ نعرہ مسلم لیگ کی کسی قرارداد میں شامل نہیں۔ یہ بات مسلم لیگ کے ریکارڈ پر موجود ہے جس کی تردید نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیسین وٹو نے اپنی اصلاحی کمیٹی کی رپورٹ میں تین مختلف ترامیم پیش کیں، مگر انہوں نے اقلیتوں کے بارے میں اب تک کوئی تجویز پیش نہیں کی۔ (پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب"، لاہور- ۱۶ تا ۳۰ ستمبر ۱۹۹۹ء، ص ۲۳)

شام: "خانقاہ سینٹ موسیٰ جہاں اسلام اور مسیحیت بغل گیر ہیں۔"

[ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی ییل یونیورسٹی (Yale University) میں اسلامیات میں ڈاکٹریٹ کی اعلیٰ سند کے لیے مطالعہ و تحقیق میں مصروف جناب جبریل صیادر ینالڈ نے پہلی بار اپنے ایک اردنی دوست سے شام میں واقع "خانقاہ سینٹ موسیٰ" کے بارے میں سُنا۔ رینالڈ کے یہ دوست یسوعی (Jesuit) ہیں، بعد میں اُنہوں نے اپنے ایک استاد، اتفاق سے وہ بھی یسوعی ہیں، کے شوق دلانے پر خانقاہ کی زیارت کے لیے سفر کیا۔ خانقاہ میں مقیم راہبوں سے ملنے کے بعد اپنے تاثرات ایک مضمون کی شکل میں لکھے جو Commonweal کی ۱۲ مارچ ۱۹۹۹ء کی اشاعت میں چھپے ہیں۔ جریدہ مذکور اور مضمون نگار کے شکریے کے ساتھ خانقاہ کے بارے میں مضمون کے اہم حصوں کا ترجمہ و تلخیص پیش کی جاتی ہے۔ مدیر]

© rasailojaraid.com